39431 ـ مسلسل پیشاب خارج ہونے کی بیماری میں مبتلا شخص کے لیے وقت نکلنے سے قبل استنجا کرنا لازم نہیں

سوال

مسلسل پیشاب کی بیماری میں مبتلا شخص نے وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کیا، اور آئندہ وقت شروع ہونے سے قبل وضوء کی تجدید کرنا چاہے تو کیا وہ وضوء کی تجدید کرتے وقت دوبارہ استنجا کرے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

وضوء قائم نہ رکھ سکنے والا شخص ـ مثلا جسے مسلسل پیشاب کی بیماری ہو ـ جب وقت نکلنے سے قبل وضوء کی تجدید کرنا چاہے تو اس کے لیے تجدید کے وقت استنجا کرنا لازم نہیں، کیونکہ وہ وضوء کیے ہوئے شخص کے حکم میں ہے.

اور جب جب وقت نکل جائے تو اسے اپنی شرمگاہ دھو کر وضوء کرنا لازم ہے، اور وہ اس وضوء کے ساتھ اس وقت کی فرضی نماز اور جتنے چاہے نفل ادا کر سکتا ہے.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالی عنہا کو فرمایا تھا:

" تو اپنے آپ سے خون دھو پھر نماز ادا کرو، پھر ہر نماز کے لیے وضوء کرو، حتی کہ وہ وقت آ جائے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (226) صحیح مسلم حدیث نمبر (333).

اور اگر فرض کیا جائے کہ اس نے وضوء کیا اور وضوء کرنے کے بعد دوسری نماز کا وقت شروع ہونے تك اس کی کوئی چیز خارخ نہ ہوئی تو اسے وضوء کرنا لازم نہیں، بلکہ اس کا پہلا وضوء قائم ہے.

چنانچہ فقھاء کرام کا یہ کہنا کہ وہ ہر نماز کے لیے وضوء کرے، کوئی چیز خارج ہونے کے ساتھ مقید ہے.

البھوتی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

(اور استحاضہ والی عورت اور اس طرح کے دوسرے لوگ) جنہیں مسلسل پیشاب یا مذی یا ہوا خارج ہونے کی

بیماری ہے، یا کوئی ایسا زخم ہے جو مندمل نہیں ہوتا، یا اسے نکسیر یا خون آتا ہے... (ہر نماز کے وقت) داخل ہونے (وضوء کرے) اگر اس کی کوئی چیز خارج ہوئی ہو اور جب تك وقت ہے (نفی اور فرضی نماز ادا کر لے) اور اگر اس کا کچھ خارج نہیں ہوا تو اس کے لیے وضوء کرنا واجب نہیں . انتہی.

دیکھیں: الروض المربع صفحہ نمبر (57).

مسلسل پیشاب کی بیماری میں مبتلا شخص کے مزید احکام معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (22843) اور (39494) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .